



سوال

(236) شرعی پردہ کرنے والی عورت کا مذاق اڑانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسا شخص جو شرعی پردہ کرنے والی خاتون کا مذاق اڑاتا ہے، شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص کسی مسلمان خاتون یا مرد کا اس لیے مذاق اڑاتا ہے کہ وہ پابند شریعت ہے تو ایسا شخص کافر ہے، ایسا استہزاء مسلمان خاتون کے شرعی پردہ کرنے کی وجہ سے ہو، یا کسی اور وجہ سے اس لیے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: ایک شخص نے غزوہ تبوک کے موقع پر ایک مجلس میں کہا: میں نے ان قراء حضرات جیسا پٹو، جھوٹا اور بڑول کوئی نہیں دیکھا، اس پر ایک شخص نے اسے کہا: تو جھوٹ بولتا ہے، تو منافق ہے، میں اس بات سے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کروں گا۔ یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی، آسمان سے قرآن نازل ہو گیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے: میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (چلتی) اوٹنی کے کجاوے والی پٹی (یعنی اوٹنی کے تنگ) کے ساتھ لٹکتا ہوا جا رہا تھا اور پتھر اسے زخمی کر رہے تھے، وہ کہہ رہا تھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو صرف ہنسی مذاق کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کے ان کلمات سے جواب دیا:

قُلْ اَبَاللّٰهِ وَاٰیٰتِہٖ وَرَسُوْلِہٖ کَلَّمْتُ تَشْتَرُوْنَ ۚ ۶۵ لَّا تَنْتَهِزُوْا قَدْرَ کَفْرٍ تُمْ بَعْدَ اٰیٰتِنَا نَحْنُ ۙ اِنْ نَعَفْنَا عَنْ طٰٓئِفَةٍ مِّنْکُمْ نَعَذِبْ طٰٓئِفَةٌۢ بَاۡئِمًا کَاۡنُوْا مُجْرِمِیْنَ ۙ ۶۶ (التوبہ: 65-66)

’آپ فرما دیجئے کیا تم، اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول سے ہنسی مذاق کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ مجرم تھے۔“

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے ساتھ استہزاء کو اللہ، رسول اللہ اور آیات اللہ کے استہزاء کے مترادف قرار دیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔۔۔ دارالافتاء کینیڈا۔۔۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین



پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 261

محدث فتویٰ